افکار و تاثرات بنام مدیر:

میڈیا کے ذریعے پھیلائی جانے والی فحاشی کے خلاف موثر اقدام کی ضرورت

از :ڈاکٹر محمد اسلم سیال ۔ پروفیسر مہر عبدالرحمٰن ۔ محمد طارق سیال (جھنگ صدر)
جناب محمد الیاس گھمن

مکرمی! التماس ہے کہ ٹیلی ویژن اور دوسرے ذرائع ابلاغ کے ذریعے کبھی اشتہار بازی کی آڑ میں اور کبھی کیٹ واکس ۔ملبوسات کی نمائش اور دوسرے بہانوں سے جس طرح فحاشی کا پرچار کیا جارہا ہے' وہ آپ نے خود بھی ملاحظہ فرمایا ہوگا۔ ایک طرف تو Human Resource Development کا نعرہ لگایا جاتا ہے' اور دوسری طرف نوجوان نسل کی تعمیری صلاحیتیوں کو جنسی بے راہ روی کی آگ میں دھکیل کر بھسم کیا جارہا ہے' نہ صرف نوجوان نسل پر بلکہ ازدواجی زندگی بسر کرنے والے افراد کی زندگیوں پر بھی بے راہ روی کی اس مسلسل ترغیب کے ناخوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ دوسرے ممالک کے لوگ اسلامی تعلیمات کا عملی مظاہرہ دیکھنے کیلئے پاکستان کا رخ کرتے ہیں' لیکن یہاں انہیں کرپشن اور فحاشی کا دوردورہ دیکھ کر مایوسی ہوتی ہے' بعض لوگ فحاشی کا جواز مہیا کرنے کے لئے دلیل گھڑتے ہیں' کہ اگر ہم یہ کچھ نہیں دکھائیں گے' تو لوگ دوسرے ممالک کی نشریات سے دیکھ لیں گے' یہ کہنا ایسے ہی ہے' کہ اگر ہم چکلے قائم نہیں کریں گے' تو لوگ دوسروں کے چکلوں میں چلے جائیں گے' اسلام بے چینی و جرائم سے پاک خوشگوار انسانی معاشرہ قائم کرنے کی راہ دکھاتا ہے' اسلامی جمہوریہ پاکستان کے اداروں کو اس کی عملی تعبیر دنیا کو دکھانی چاہیے۔ اگر کچھ افراد اس کے باوجود اپنی ہوس کی تسکین کے لئے دوسرے ذرائع تلاش کرتے ہیں تو اس کی ذمہ داری دنیا و آخرت میں خود انہی پر ہوگی۔ نہ صرف ملکی آبادی کی اکثریت بلکہ دوسرے ممالک کے اکثر لوگ بھی انسداد فحاشی کے اقدام کو پسند کریں گے۔ ہوس زر میں خواتین اور نوجوان لڑکوں کو نیم عریاں لباس پہنا کر ان سے مخلوط رقص' بے ہودہ حرکتیں اور ذو معنی مکالمے ادا کرانا انسانیت کی تذلیل ہے۔ منشیات کی طرح فحاشی کے تباہ کن اثرات بھی اب سامنے آرہے ہیں' اجتماعی زیادتیاں' معصوم بچوں اور بچیوں پر بہیمانہ جنسی تشدد اور پھر اکثر اوقات قتل اور جبری بدکاری کی فلمیں بنا کر مظلوم خواتین کو مسلسل مجبور و ہراساں رکھنے کے واقعات تیزی سے بڑھتے چلے جارہے ہیں۔

درخواست ہے کہ کم از کم دو ضابطے فوراً جاری کئے جائیں۔

☆ ذرائع ابلاغ کے سامنے آتے وقت خواتین سروں پر دوپٹہ یا سکارف لے کر آئیں۔ اور باقی جسم پر بھی